

فوجی اہلکاروں کا خود مختار ہتھیاروں پر پابندی کا مطالبہ

خود کار ہتھیار، ہتھیاروں کے ایسے نظام کا حصہ ہیں جو انسانی کنٹرول کے بغیر اپنے ہدف کو پہچان کر نشانہ بنا سکتے ہیں۔ ان سے مراد وہ مسلح ڈرونز نہیں کہ جن کا انتظام انسانوں کے ہاتھ ہے بلکہ یہ ایسی مشینیں ہیں جو کسی انسانی مداخلت کے بغیر ہلاک کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کریں گی۔ ہلاک کرنے کا یہ فیصلہ کسی مہارت، علم، ذہانت، تربیت، تجربے، اخلاقیات، حالات کی مناسبت اور بین الاقوامی انسانی اور جنگی قوانین کی سمجھ بوجھ کا نتیجہ نہیں ہو گا جیسا کہ میدان میں جنگ میں وردیوں میں ملبوس خواتین اور مرد فوجی کرتے چلے آ رہے ہیں۔ ایک مشین برسوں پہلے لیبارٹری میں کی گئی پروگرامنگ کی بنیاد پر فیصلہ کرے گی کہ اس کا ہدف جنگجو ہے اور اسے ہلاک کرنا ہے۔ زندگی کے خاتمے اور موت کے فیصلے کا اختیار کسی مشین کے ہاتھ میں ہونا اخلاقی، انسانی اور قانونی طور پر ناقص ہے۔

ابھی تک کسی بھی ملک کی جانب سے مکمل خود مختار ہتھیار تعینات نہیں کیے گئے تاہم کئی ایک ممالک میں ایسے ہتھیاروں کی تیاری کا کام جاری ہے۔ یہی وقت ہے کہ ان ہتھیاروں کی تیاری اور ان کی قطعی تعیناتی کو روکا جائے۔ کچھ لوگ یہ جواز پیش کرتے ہیں کہ یہ ہتھیار اہم اور ناگزیر ہیں۔ ایک دلیل یہ دی جاتی ہے کہ ان ہتھیاروں کی وجہ سے جنگ میں خدمات انجام دینے والے مرد اور عورتوں کے زندہ رہنے کے مواقع بڑھ جائیں گے اور ایسا تب ہی ممکن ہو سکے گا جب دشمن کے پاس اس طرح کے ہتھیار نہ ہوں، لیکن جب ایک فریق کے پاس ہوں گے تو ظاہر ہے کہ دوسرے کے پاس بھی ہوں گے۔

ہمیں بتایا جاتا ہے کہ مشینوں میں انسانی کمزوریاں نہیں پائی جاتیں، مشینیں تھکتی نہیں، وہ ناراض نہیں ہوتیں، اور وہ لوگوں کی بہ نسبت موسم اور اندھیرے سے متاثر بھی نہیں ہوتیں، انہیں کوئی خوف لاحق نہیں ہوتا اور اسی لیے ان مشینوں کو فوجیوں پر سبقت حاصل ہے۔ مشینوں میں یہ کمزوریاں نہیں ہوتیں، اور نا ہی وہ اپنے فیصلوں کے لیے

ذمہ دار یا جواب دہ ہوتی ہیں۔ وہ کوئی پرواہ کیے بغیر بے دریغ حملہ کر سکتی ہیں۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ ان ہتھیاروں کی انہی خصوصیات کے بموجب موجودہ بین الاقوامی انسانی حقوق کے قوانین کے تحت ان پر پابندی لگائی جائے۔

روبو ٹکس میں تکنیکی ترقی پہلے سے ہی فوجیوں کی معاون ہے جیسے کہ بارودی مواد کی نشاندہی، تلاش اور بچاؤ، اور انجینئرنگ سے متعلق کئی طرح کے امور۔ تاہم بہت سے موجودہ اور سابقہ فوجی اہلکاروں کو ان امکانات پر شدید تحفظات ہیں کہ ایک مشین کو یہ فیصلہ کرنے کا اختیار دیا جائے کہ کب، کہاں اور کسے ہلاک کرنا ہے۔ خود مختار ہتھیار اپنے کیے پر جواب دہ نہیں۔ خاص طور پر بے قاعدہ اور غیر متوازی جنگ میں یہ سمجھنا کہ مشینیں قانونی اور غیر قانونی اہداف میں تمیز کرنے کے قابل ہوں گی انتہائی تشویشناک بات ہے۔

ہم بطور فوجی، بری، فضائی اور بحری خدمات سرانجام دینے والے حاضر سروس اور ریٹائرڈ مردوزن طاقت کا استعمال کرنے کا فیصلہ کر سکنے والی خود مختار مشینوں کی تیاری، تعیناتی اور استعمال پر پابندی کے مطالبے کے لیے ہم آواز ہیں۔

